محمدیہ پاکٹ بک

بجواب

احمدیہ پاکٹ بک

مؤلفہ

مولانا محمد عبداللہ معمار امرتسری مرحوم

المکتبۃ السلفیۃ

شیش محل روڈ، لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ (احزاب ۲۲)

محمدیہ پاکٹ بک

مؤلفہ

مولانا محمد عبداللہ صاحب معمار مرحوم امرتسری ۱۳۶۹ھ ۱۹۵۰ء

فاضل مرزائیات

ناشر

المکتبۃ السلفیۃ شیش محل روڈ، لاہور ۲

سلسلہ مطبوعات نمبر ۲۴

طابع — حافظ احمد شاکر

مطبع — زاہر بشیر پرنٹرز - لاہور

ناشر — المکتبۃ السلفیۃ لاہور

کل صفحات — ۳ مے

رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ

اپریل ۱۹۸۹ء

(زمین پر) رہینگے پھر فوت ہونگے اور مسلمان اُن کے جنازہ کی نماز پڑھائیں گے۔" (حقیقۃ النبوت صہ ۱۹۲)۔

یہ حدیث ابوداؤد جلد ۲ صہ ۲۳۸ پر موجود ہے۔ اس کے سب راوی ثقہ اور مقبول ہیں۔ نیز یہ حدیث مسند احمد میں بھی موجود ہے۔ ایسا ہی ابن جریر۔ ابن ابی شیبہ۔ ابن حبان میں ہے۔ اعجاز المسیح صہ ۳۸ مصنفہ مرزا صاحب ازالہ اوہام صہ ۵۹۴/۲۲۵ طبع ۱ وغیرہ بھی اس حدیث کے بعض حصے نقل کر کے ان کی تصحیح و تصدیق بلکہ ان سے تمسک کیا ہے۔

اس حدیث سے صاف عیاں ہے کہ آنے والا مسیح موعود حضرت عیسیٰ ہی ہے، جس کے اور آنحضرت کے درمیان کوئی نبی نہیں ہوا تھا۔ جو آنحضرت کا علاتی بھائی اور بموجب حدیث معراج قاتل دجال ہے فللہ الحمد۔

تیرھویں حدیث عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِلْیَھُوْدِ اِنَّ عِیْسٰی لَمْ یَمُتْ وَاِنَّہٗ رَاجِعٌ اِلَیْکُمْ قَبْلَ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔ (در منثور جلد ۲ صہ ۳۶) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آنحضرت نے یہود کو مخاطب کر کے فرمایا۔ تحقیق عیسیٰ فوت نہیں ہوا۔ لاریب وہ تمہاری طرف اتریگا قیامت سے قبل۔

اعتراض۔ یہ حدیث مرسل ہے اس لئے قابل قبول نہیں۔

جواب۔ حضرت حسن بصری کی مرسل حدیث میں تو وہی شخص کلام کریگا جس کو ان کے اقوال کا پورا علم نہیں وہ خود فرماتے ہیں کل شئی سمعتنی اقول فیہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فھو عن علی ابن ابی طالب غیر انی فی زمان لا استطیع ان اذکر علیا۔ آہ (تہذیب الکمال المزی) ہیں جتنی احادیث میں قال رسول اللہ کہوں اور صحابی کا نام نہ لوں سمجھ لو کہ وہ حضرت علی بن ابی طالب کی روایت ہے۔ میں ایسے (سفاک دشمن آل رسول حجاج کے) زمانہ میں ہوں کہ حضرت علی کا نام نہیں لے سکتا۔ احمدیو! حدیث پر

اعتراض کرنے سے پیشتر علم حدیث کسی اُستاد سے پڑھو۔!

ایک شبہ اور اُس کا ازالہ } مرزائی بعض وقت کہہ دیا کرتے ہیں کہ یہ حدیث بلا سند ہے۔

الجواب:۔ آنحضرت صلعم کے ارشاد اَنَّ عِیْسٰی لَمْ یَمُتْ الخ کو باب مدینۃ العلم مولیٰ علی مرتضیٰ نے سُنا۔ ان سے حسن بصری (سید التابعین و شیخ الصوفیہ) نے اخذ کیا، ان سے ربیع نے ان سے ابو جعفر نے ان سے اُن کے بیٹے عبداللہ نے ان سے اسحٰق نے اُن سے مثنیٰ نے ان سے ابن جریر طبری نے (ص ۱۸۳ ج ۲) تفسیر ابن جریر کتب متداولہ میں سے ہے اور اس میں حدیث کی سند بھی موجود ہے۔

محمد بن جریر بڑے پایہ کا محدث ہے کہ ابن خلکان وغیرہ نے ان کو ائمہ مجتہدین میں سے لکھا ہے۔ خود آپ کے مرزا صاحب نے چشمہ معرفت میں لکھا ہے کہ "جریر نہایت معتبر اور ائمہ حدیث میں سے ہے" (حاشیہ ص ۲۵۰)

اعتراض:۔ اگر یہ معتبر حدیث ہے تو اس کو صحاح ستہ میں ہونا چاہیے تھا۔

(۱) **الجواب:۔** مرزا صاحب نے ضمیمہ انجام آتھم کے حاشیہ ص ۵۳ میں جو حدیث یتزوج ویولد لہ لکھی ہے وہ صحاح ستہ میں کہاں ہے؟

(۲) حقیقۃ الوحی ص ۱۹۴، حاشیہ چشمہ معرفت ص ۳۱۴ میں جو روایت کسوف خسوف در رمضان تحریر کی ہے وہ صحاح ستہ میں کس جگہ ہے؟

(۳) ضمیمہ انجام آتھم ص ۴۱، حاشیہ کتاب البریہ ص ۲۲۶ میں جو اثر خروج مہدی از کدعہ درج کیا ہے وہ صحاح ستہ کی کس کتاب میں ہے؟

(۴) کتاب مسیح ہندوستان میں ص ۵۳، ص ۵۴ میں جو تین حدیثیں حضرت عیسٰی کی سیاحت سے متعلق تحریر ہیں ان کا پتہ صحاح ستہ سے بتاؤ۔

حدیث ۱۴ } تفسیر ابن جریر جو رئیس المفسرین و معتبر آئمہ حدیث میں سے ہے (ازالہ اوہام و چشمہ معرفت) و تفسیر در منثور جلد ۲ ص ۳ پر ہے کہ جب نجران کے عیسائی آنحضرت کے پاس آئے اور ان سے توحید و تثلیث پر گفتگو ہوئی تو آنحضرت